بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الصلوٰۃ والسلام علیک یا سیدی یا رسول اللہ

عالمی تنظیم اھلسنت

شہید ناموسِ رسالت

غازی ممتاز حسینؒ قادری رحمۃ اللہ علیہ

پس منظر ⊙ کردار ⊙ نماز جنازہ ⊙ ختم چہلم

تاریخ ساز ناموسِ رسالت مارچ اور

عظیم الشان دھرنا

تحریر

علامہ قیصر شہزاد قادری

شعبہ نشر واشاعت

عالمی تنظیم اہلسنّت نیک آباد گجرات پاکستان

پس منظر

14 جون 2009ء کو ضلع ننکانہ کی آسیہ نامی ملعونہ نے شان رسالت ﷺ میں انتہائی دلآزار گالیاں بکیں۔ عدالت میں جرم ثابت ہوا اور سزا سنائی گئی۔

لیکن گورنر پنجاب سلمان تاثیر نے اسلام دشمن قوتوں کی ایماپر نہ صرف اس ملعونہ کی تائید وحمایت کی بلکہ قانون ناموس رسالت کو ختم کرنے کا مطالبہ کیا اور مقدس قانون ناموس رسالت کا انکار بھی کیا اور اسے کالا قانون کہہ کر توہین کی انتہا کر دی۔

اندریں صورتحال پیشوائے اہلسنّت حضرت پیر محمد افضل قادری امیر عالمی تنظیم اہلسنّت نے 20 ستمبر 2009ء کو گستاخ گورنر کے خلاف شرعی فتویٰ جاری کیا جبکہ بعدازاں ملک بھر سے فتاویٰ جات جاری ہوئے۔

عالمی تنظیم اہلسنّت کے نائب امیر صاحبزادہ سید مختار اشرف رضوی نے 7 اکتوبر 2009ء کو تھانہ سول لائن لاہور میں ایف آئی آر کیلئے درخواست دی۔ بعدازاں پنجاب اسمبلی لاہور اور پارلیمنٹ ہاؤس اسلام آباد کے سامنے عالمی تنظیم اہلسنّت کے زیراہتمام زبردست احتجاجی مظاہرے بھی کئے گئے۔ لیکن صوبائی اور مرکزی حکومت نے دشمنان اسلام کے ایجنٹ اور گستاخ رسول گورنر کے خلاف کوئی کاروائی نہیں کی۔ چنانچہ عالمی تنظیم اہلسنّت کے مرکزی امیر حضرت پیر محمد افضل قادری نے 30 نومبر 2010ء کو گجرات تا شملہ پہاڑی لاہور تاریخی جلوس نکالا اور گستاخ گورنر کا شرعی حکم بیان کیا اور قرآن وسنّت کی روشنی میں دلائل سے ثابت کیا کہ گستاخ رسول واجب القتل ہوتا ہے اس موقع پر ڈاکٹر طاہر القادری وجاوید غامدی کو مناظرہ کا چیلنج بھی دیا۔

غازی صاحب کا کردار اور تحریک

4 جنوری 2011ء کو گورنر سلمان تاثیر کی سیکورٹی کے اہلکار ممتاز حسین قادری نے اس دشمن اسلام کو گستاخی کی بنا پر واصل جہنم کیا۔ اس واقعہ کے فوراً بعد گجرات بائی پاس روڈ پر زبردست جلوس نکالا گیا اور حضرت پیر محمد افضل قادری نے ممتاز حسین قادری کو سب سے پہلے غازی کا خطاب دیا۔

اسکے بعد سنی علماء و مشائخ خاص طور پر پیشوائے اہلسنّت حضرت پیر محمد افضل قادری، شیخ الحدیث حافظ خادم حسین رضوی، شیخ الحدیث علامہ پیر سید حسین الدین شاہ، علامہ ڈاکٹر محمد اشرف آصف جلالی اور حضرت مولانا مفتی محمد خان قادری نے غازی صاحب کی بھرپور تائید و حمایت کی اور قرآن و حدیث کے مضبوط دلائل سے غازی صاحب کے اس اقدام کو شرعی قرار دیا اور حکومت پر بے پناہ دباؤ ڈالا کہ غازی ممتاز حسین قادری کو شرعی احکام کے مطابق قانون قصاص و دیت سے استثنا دیا جائے۔

اس سلسلہ میں ملک بھر میں جلسے جلوس اور کانفرنسز کا انعقاد کیا گیا لیکن حکومت نے دشمنانِ اسلام کے دباؤ پر تحریک رہائی غازی ممتاز حسین قادری کی شدید مزاحمت کی، اور اس تحریک کو روکنے کیلئے ہر حربہ استعمال کیا۔ حتیٰ کہ سنی علماء کے خلاف فورتھ شیڈول اور دہشت گردی کے مقدمات قائم کئے، علماء کو پابند سلاسل اور نظر بند کیا اور علماء کو اس تحریک سے ہٹانے کیلئے ہر ممکن سازشیں کیں لیکن الحمدللہ! علماء حق نے استقامت کا مظاہرہ کیا۔ اس موقع پر سراپا خلوص عاشق رسول جسٹس میاں نذیر اختر قادری او رعاشق رسول جسٹس محترم خواجہ محمد شریف نے لوئر کورٹ سے سپریم کورٹ تک کمال محنت کے ساتھ بغیر کسی فیس کے مقدمہ لڑا اللہ تعالیٰ جزائے خیر عطا فرمائے۔ بالآخر پاکستان کے ججوں، وزیر اعظم اور صدر نے سنت فاروقی کو زندہ کرنے والے غازی ناموس رسالت ملک ممتاز حسین قادری کو دہشت گرد

قرار دیا اور بعدازاں 29 فروری 2016 کو غیر قانونی طریقے سے رات کی تاریکی میں پھانسی دے کر شہید کر دیا گیا۔ انا للہ وانا الیہ راجعون! جبکہ امریکی جاسوس اور قاتل ریمنڈ ڈیوس رہا اور گستاخ آسیہ کو ابھی تک سزائے موت نہیں دی گئی۔

تاریخ عالم کا عظیم الشان جنازہ

اللہ تعالیٰ کی شان دیکھئے کہ ایسا کرم ہوا کہ یکم مارچ 2016ء کو غازی ممتاز حسین قادری کا جنازہ نہ صرف پاکستان بلکہ دنیا کی تاریخ کا بہت بڑا جنازہ ثابت ہوا۔ یوں دنیا پر واضح فرما دیا گیا کہ یہ دہشت گرد کا نہیں بلکہ حبیبِ خدا سید الانبیاء حضرت محمد رسول ﷺ کی ناموس کے غازی و محافظ کا جنازہ ہے۔

ختم چہلم اور کل پاکستان لبیک یارسول اللہ کانفرنس

نماز جنازہ کے موقع پر پیشوائے اہلسنت حضرت پیر محمد افضل قادری، شیخ الحدیث حافظ خادم حسین رضوی اور قائد اہلسنت ڈاکٹر محمد اشرف آصف جلالی نے باہمی مشاورت سے "تحریک رہائی غازی ممتاز حسین قادری" کا نام "تحریک لبیک یارسول اللہ ﷺ" کے مبارک نام سے موسوم کرنے کا فیصلہ کیا جسے پاکستان اور دنیا بھر کے مسلمانوں نے بے حد پسند کیا بعد میں معلوم ہوا کہ حضرت غازی صاحب نے شہادت سے پہلے بلند آواز سے "لبیک یارسول اللہ" کا نعرہ لگایا تھا چنانچہ غازی صاحب کے والد محترم ملک بشیر احمد اعوان صاحب اور خاندان کی اجازت سے "تحریک لبیک یارسول اللہ ﷺ" نے 29 مارچ 2016ء کو لیاقت باغ راولپنڈی میں "ختم چہلم اور کل پاکستان لبیک یارسول اللہ کانفرنس" کا اہتمام کیا۔ الحمد للہ! نماز جنازہ کی طرح ختم چہلم بھی تاریخی ثابت ہوا اور پاکستان کے چاروں صوبوں اور کشمیر سے لاکھوں خاص و عام ختم چہلم میں شریک ہوئے جبکہ بیرون پاکستان سے بھی بے شمار وفود نے شرکت کی۔

ٹھیک 9 بجے پیشوائے اہلسنت حضرت پیر محمد افضل قادری نے حکومت کو اہلسنت کے مطالبات پر مذاکرات کی دعوت دی ضلعی انتظامیہ نے رابطہ کیا لیکن حکومت کی طرف سے اعلیٰ سطح وفد تشکیل نہیں دیا گیا۔ ٹھیک 11 بجے تحریک لبیک یارسول اللہ ﷺ کے چیئرمین ڈاکٹر محمد اشرف آصف جلالی نے 1:30 بجے تک مذاکرات نہ کرنے کی صورت میں لیاقت باغ راولپنڈی سے ڈی چوک کی طرف ناموس رسالت مارچ کی وارننگ دی اور درج ذیل مطالبات پیش کئے

1 اسلامی جمہوریہ پاکستان میں نظام مصطفیٰ ﷺ نافذ کیا جائے۔ 2 قانون ناموس رسالت 295/C میں کسی قسم کی ترمیم نہ کرنے کی اور اسے غیر مؤثر نہ کرنے کی گارنٹی دی جائے۔ 3 قانون ناموس رسالت 295/C کو مؤثر بنایا جائے اور آسیہ ملعونہ سمیت تمام سزا یافتگان گستاخانِ رسول ﷺ کو فوری طور پر سزائے موت دی جائے۔ 4 گستاخانِ رسول ﷺ کو ماورائے عدالت قتل کرنے والے غازیانِ ناموس رسالت کو قانون قصاص و دیت و قید سے سنت نبوی کے مطابق استثنا دی جائے۔ 5 غازی ملک ممتاز حسین قادری شہید رحمۃ اللہ علیہ کے تاریخ ساز جنازہ کے بعد ان کو سرکاری طور پر شہید ناموس رسالت قرار دیا جائے اور میڈیا کو ان کے نام کے ساتھ لفظ شہید لکھنے کا آرڈر کیا جائے۔ 6 اڈیالہ جیل میں موجود غازی ممتاز حسین قادری شہید کے سیل کو قومی ورثہ قرار دیا جائے اور وہاں غازی ممتاز حسین قادری شہید لائبریری قائم کی جائے۔ 7 اسلامی جمہوریہ پاکستان میں مساجد، سنی علماء، نظام تبلیغ اور نصاب تعلیم پر اسلام کے ازلی دشمن قادیانیوں اور لادین عناصر کا حملہ ختم کیا جائے اور سنی علماء و کارکنان پر فورتھ شیڈول اور دہشت گردی سمیت تمام مقدمات غیر مشروط طور پر ختم کیے جائیں اور گرفتار حضرات کو غیر مشروط طور پر رہا کیا جائے 8 قادیانی اور لادین عناصر حکومت اور اداروں میں کلیدی و پالیسی ساز پوسٹوں پر قابض ہو چکے ہیں بلا تاخیر ان اسلام و پاکستان دشمن عناصر کو کلیدی

عہدوں سے ہٹایا جائے اور خوش عقیدہ و محب وطن مسلمانوں کو آگے لایا جائے۔

9 میڈیا کو فحاشی اور اسلام شکن پروگراموں سے پاک کیا جائے اور میڈیا میں ناموس رسالت اور دیگر اسلامی اقدار کے حوالے سے لگائی گئی پابندیوں کو فی الفور ختم کیا جائے۔ 10 ملک میں سرگرم اسلام مخالف این جی اوز پر پابندی لگائی جائے۔

اس دوران شیخ الحدیث حافظ خادم حسین رضوی، پیر طریقت صاحبزادہ میاں ولید احمد شرقپوری، جرنیل اہلسنت انجینئر ثروت اعجاز قادری، خطیب اعظم یورپ سید نعمت علی شاہ، فخر السادات پیر سید ضیاء الحق شاہ سلطان پوری، پیر سید ظہیر الحسن چشتی، خطیب پاکستان علامہ غفران احمد سیالوی، صاحبزادہ سید عنایت الحق شاہ، ملک دلپذیر اعوان، مفتی عابد مبارک، حاجی محمد عامر مدنی رضا، مولانا محمد حنیف قریشی، ڈاکٹر ظفر اقبال جلالی، صاحبزادہ پیر سید نوید الحسن شاہ مشہدی، ڈاکٹر محمد شفیق امینی، مولانا غلام غوث بغدادی، صاحبزادہ میاں تنویر احمد نقشبندی، مولانا شاہد چشتی، مولانا اخلاق احمد جلالی اور دیگر متعدد علماء و مشائخ نے خطابات کئے اور اہلسنت کے مطالبات پر روشنی ڈالی۔

تاریخ ساز ناموس رسالت مارچ اور عظیم الشان دھرنا

حکومت کی طرف سے اعلیٰ سطحی مذاکرات شروع نہ کئے جانے کی بنا پر ٹھیک 1 بجے پیشوائے اہلسنت حضرت پیر محمد افضل قادری نے ڈی چوک اسلام آباد کی طرف "ناموس رسالت مارچ" کا اعلان کیا اور شرکاء سے پر امن رہنے کا وعدہ لیا۔

وہ مارچ کیا تھا انسانوں کا سمندر بے کنار تھا، چشم فلک نے راولپنڈی اسلام آباد میں کبھی اتنا بڑا مارچ نہ دیکھا ہوگا۔ لاکھوں غلامان رسول ناموس رسالت ﷺ اور نظام مصطفیٰ ﷺ کی دعوت دینے کیلئے اسلام آباد کی جانب

رواں دواں تھے۔ مری روڈ پر حکومت نے پرامن مارچ پر بلاجواز انتہائی ظالمانہ شیلنگ اور لاٹھی چارج کیا لیکن بالآخر ہزاروں کی تعداد میں مسلح پولیس پیچھے ہٹنے پر مجبور ہوئی پھر فیض آباد چوک سے چائنہ چوک تک جگہ جگہ کنٹینر کھڑے کر کے کنٹینروں اور بکتر بند گاڑیوں سے تاریخ کی بدترین شیلنگ کی گئی ربڑ کی بے تحاشا گولیاں فائر کی گئیں لیکن عاشقان رسول نے 25 کلومیٹر کا پیدل سفر کیا اور بھوکا پیاسا ہونے کے باوجود راولپنڈی کی طرح اسلام آباد پولیس و رینجر کو بھی پیچھے ہٹنے پر مجبور کر دیا۔ اس موقع پر عالمی تنظیم اہلسنت کے نائب امیر علامہ فیروز الدین قادری، ناظم اعلیٰ صاحبزادہ محمد ضیاء اللہ رضوی، علامہ نصر اللہ خان، صاحبزادہ محمد اجمل چشتی، مولانا قاری مدثر حسین مجددی، مولانا حنیف طاہر، مولانا نظام الدین قادری، صاحبزادہ محمد اکرام اللہ نقشبندی جامعہ مدینۃ العلم، سید عبدالرزاق نقشبندی کراچی، صاحبزادہ محمد ذکاء اللہ رضوی و دیگر علماء و مشائخ اور احباب اہلسنّت نے جرأتمندانہ کردار ادا کیا اور یہ سب کچھ غلامان نبی نے قوت ایمانی کے زور سے کیا۔ حضرت پیر محمد افضل قادری سمیت ہزارہا لوگ بے ہوش ہوئے ہسپتالوں میں جگہ نہ رہی، ظالموں نے بے ہوش اور زخمی عاشقانِ رسول کیلئے ایمبولینس سروس بھی بند کر دی۔ مارچ کے بعد قومی اسمبلی کے سامنے ڈی چوک اسلام آباد دھرنا شروع کر دیا گیا۔ اتوار سے بدھ رات تک ناموس رسالت دھرنے کا یزیدی محاصرہ کیا گیا۔ ہر آنے جانے والے کو گرفتار کرتے رہے۔ پانی، کھانا، فون، ادویات اور ایمبولینس پر سنگ دلوں نے پابندی لگا دی۔ جو کھانا باہر سے لوگ لاتے وہ تھانوں میں لے جاتے حتیٰ کہ لوگ گھاس اور پتے کھانے پر مجبور ہوئے۔ اسلام دشمن قوتیں بھوکھلا گئیں اور ٹی وی

پر جھوٹا پروپیگنڈہ کراتے رہے۔ جبکہ پاکستان بنانیوالی خانقاہوں کے سجادہ نشینوں اور سنی علماء کا مارچ اور دھرنا حسب معمول پرامن اور مطالبات پیش کرنے کیلئے تھا لیکن سرکاری گلو بٹوں نے تخریب کاری اور املاک کو نقصان پہنچایا اور ذمہ دار شرکاء مارچ کو ٹھہرا دیا گیا۔ غیر مسلح شرکاء پر حکومتی ظلم وجبر اور ایکسپائر شدہ آنسو گیس کا بے تحاشا استعمال کر کے انسانی حقوق کی خلاف ورزی کی گئی۔

شیخ الحدیث حافظ خادم حسین قادری رضوی "لبیک یا رسول اللہ" کے ایمان افروز نعروں سے عاشقانِ رسول کی قوت ایمانی میں جوش وجذبہ پیدا کرتے رہے۔ پیشوائے اہلسنت بار بار واضح کرتے رہے کہ اگر مطالبات میں پیش رفت نہ ہوئی تو پھر ہماری منزل شہادت ہے اور بے ہوش ہونے کی صورت میں کم از کم گرفتاری ہے۔ حجۃ الاسلام سید عرفان شاہ مشہدی، قائد اہلسنت ڈاکٹر محمد اشرف آصف جلالی، علامہ غلام غوث بغدادی، انجینئر ثروت اعجاز قادری، حضرت پیر سید ظہیر الحسن چشتی، سید مظفر حسین شاہ کراچی، حاجی محمد بلال قادری، صاحبزادہ پیر قاضی محمد محمود اعوان شریف، پیر اعجاز اشرفی، پیر سید نوید الحسن مشہدی، مجاھد اسلام ملک دلپذیر اعوان اور غازی صاحب کے شہزادے محمد علی قادری، حضرت پیر صاحب بارو شریف حضرت پیر صاحب کالا دیو شریف، پیر سید ندیم سلطان قادری، ڈاکٹر شفیق امینی پشاور مفتی عابد مبارک قادری، صاحبزادہ صغیر احمد نقشبندی کوٹلہ شریف، مولانا پیر محمد نصر اللہ قادری، سید عبد الغفار شاہ حسینی قادری، قاری خالد محمود قادری اور دیگر سینکڑوں علماء و مشائخ نے ناموس رسالت دھرنے میں انتہائی ایمان افروز خطابات فرمائے اور اس موقع پر خطیب پاکستان مولانا فاروق الحسن نے شہید تحریک آزادی ہند

حضرت مولانا مفتی کفایت علی کافی رحمۃ اللہ علیہ کا منظوم کلام شب و روز پڑھ کر عاشقانِ رسول میں خوب شوق شہادت پیدا کیا اور انہیں حضرت پیر محمد افضل قادری نے "خطیب الاسلام" کا خطاب دیا۔

اس موقع پر اسلام دشمن قوتوں نے جھوٹے پروپیگنڈے کئے اور حکومت وقت نے اسلام آباد، راولپنڈی اور ملک بھر سے ہزاروں عاشقانِ رسول کو گرفتار کیا۔یقیناً یہ پاکستان کی مذہبی وسیاسی تاریخ کی سب سے بڑی گرفتاریاں تھیں ۔ پنجاب بھر کی جیلیں بھی اسیرانِ ناموس رسالت کیلئے تنگ پڑگئیں ہزاروں پولیس کے مسلح نوجوانوں اور 7200 کمانڈوز نے پرامن علماء ومشائخ اور احباب اہلسنّت کے دھرنے کا محاصرہ کئے رکھا اور ٹی وی چینل پر فورسز دکھا کر خوف وہراس پیدا کرنے کی ناکام کوشش کی اور بار بار لوگوں کو واپس اپنے گھر جانے کی پیش کش کی لیکن کوئی بچہ بھی دھرنا چھوڑ کر گھر واپس نہیں گیا۔

دھرنے کے شرکاء کی استقامت اور ملک بھر میں 50 کے قریب مقامات پر دھرنے شروع ہوجانے کے بعد بالآخر چار روز بعد حکومت ہتھیار ڈالنے پر مجبور ہوئی اور کامیاب مذاکرات کے بعد اسلام آباد دھرنا ،کراچی دھرنا اور ملک بھر کے دیگر مقامات پر دیئے گئے دھرنے پرامن طور پر ختم کرنے کا اعلان ہوا۔

یوں "تحریک لبیک یارسول اللہ ﷺ" نے دنیا پر ثابت کردیا کہ اہلسنّت کمزوریوں کے باوجود بھی ناقابل تسخیر دینی وایمانی طاقت ہیں اور اللہ تعالیٰ اور اس کے حبیب اکرم حضرت محمد رسول اللہ ﷺ کی مدد اُن کے شامل حال ہے۔

دھرنے میں رجال غیب کی تشریف آوری

شیخ الحدیث علامہ محمد ساجد القادری ناظم تعلیم جامعہ قادریہ عالمیہ 29 مارچ

کو نیک آباد شریف میں مزار اقدس پر ھُوَ الْحَبِیْبُ الَّذِیْ تُرْجٰی شَفَاعَتُہٗ لِکُلِّ ھَوْلٍ مِّنَ الْاَھْوَالِ مُقْتَحِمٖ کا ورد کروا رہے تھے، اُن کی آنکھوں سے پردے ہٹ گئے دیکھا کہ دھرنے کے اردگرد چاروں طرف انتہائی خوبصورت مخلوق نے حصار (گھیرا) کیا ہوا ہے اور قائدین کے کنٹینر پر نورانی مخلوقات کی ایک خاص چھتری ہے۔ کچھ دیگر اہل اللہ نے بھی اس قسم کی بشارات بیان فرمائے ہیں۔ الحمد للہ علی ذالك!

دھرنے کے دوران پیشوائے اہلسنّت نے درج ذیل مطالبات بھی کئے

☆ غیر مسلم فوجیوں کو شہید کہنے سے باز رہا جائے کیونکہ شہید کا اطلاق صرف مسلمان پر ہوتا ہے۔ ☆ پاک فوج اپنا سلوگن: "ایمان، تقویٰ اور جہاد فی سبیل اللہ بحال کرے ☆ نعرہ تکبیر کیساتھ نعرہ رسالت کو بحال کیا جائے۔

☆ پاک فوج حکومت میں شامل اسلام دشمن قوتوں کی طرف سے لاؤڈ سپیکر پر پابندی اور ظالمانہ جرمانہ وسزا اور انتہا پسندی و مذہبی منافرت کا بہانہ بنا کر پرامن سنی علماء کے خلاف دہشت گردی کے مقدمات اور فورتھ شیڈول کے مقدمات ختم کرائے۔ ☆ پاکستان میں نظام مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نافذ کر کے عبوری اقتدار پاکستان بنانے والے سنی علماء ومشائخ کے وارثین سنی بریلوی علماء ومشائخ کو سونپا جائے

دھرنے کے موقع پر مذاکرات

کراچی سے عاشق رسول محترم حاجی محمد رفیق پردیسی دھرنے میں تشریف لائے انہوں نے قیادت کو بتایا کہ حکومت "تحریک لبیک یارسول اللہ" کے مطالبات پر مذاکرات کرنا چاہتی ہے۔ چنانچہ قیادت نے اُن کو مذاکرات کی اجازت دے دی

بعد ازاں صاحبزادہ شاہ اویس نورانی اور پیر نورالحق قادری بھی اُن کے ساتھ شامل ہوئے چنانچہ پیشوائے اہلسنّت حضرت پیر محمد افضل قادری، قائد اہلسنّت ڈاکٹر محمد اشرف آصف جلالی، جرنیل اہلسنّت جناب انجینئر ثروت اعجاز قادری، صاحبزادہ حامد رضا سیالکوٹی سے مسٹر اسحاق ڈار وزیر خزانہ، خواجہ سعد رفیق وزیر ریلوے، پیر امین الحسنات شاہ وزیر مملکت مذہبی امور، اور انتظامیہ اسلام آباد نے مذاکرات کر کے درج ذیل معاہدہ کیا جو کہ 30 مارچ کی شام تمام بڑے نیوز ٹی وی چینل پر چلایا گیا۔

معاہدہ کا متن یہ ہے:

☆ 1۔ PPC-295/C میں کوئی ترمیم زیر غور نہیں ہے اور نہ ہی اس میں کوئی ترمیم کی جائیگی ☆ 2۔ پرامن احتجاج کرنے والے گرفتار شدگان کو رہا کر دیا جائیگا۔

☆ 3۔ توہین رسالت مآب ﷺ کے مقدمات میں سزا یافتہ کسی فرد کو رعایت دینے کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔ ☆ 4۔ فورتھ شیڈول کی فہرست پر نظر ثانی کا عمل جاری ہے بے گناہ افراد کے نام خارج کر دیئے جائینگے ☆ 5۔ علماء کرام پر درج مقدمات کی واپسی کا جائزہ لیا جائیگا۔ ☆ 6۔ میڈیا پر فحش پروگرام کی روک تھام کیلئے علماء کرام ثبوتوں کے ہمراہ پیمرا سے رجوع کرینگے جو کہ قانون کے مطابق کاروائی کرنے کا مجاز ادارہ ہے۔

☆ 7۔ نظام مصطفیٰ ﷺ کے ضمن میں سفارشات مرتب کر کے وزارت مذہبی امور کو پیش کی جائینگی۔

اللہ کا شکر ہے کہ اتنے بڑے احتجاجی دھرنے میں کوئی جانی نقصان نہ ہوا۔
اسیران ناموس رسالت کی رہائی کیلئے محسن اہلسنّت عاشق رسول حاجی محمد رفیق پردیسی نے اہم کردار ادا کیا۔ فجزاہ اللہ تعالیٰ احسن الجزاء۔
راولپنڈی اسلام آباد کے عاشقانِ رسول، علماء کرام، عالمی تنظیم اہلسنّت، انجمن طلبہ اسلام کے وکلاء اور سنی تحریک کے شاداب بھائی نے بے پناہ اخلاقی امداد مہیا کی۔
اللہ کریم انہیں جزائے خیر عطا فرمائیں۔

اس تاریخی دھرنے سے درج ذیل نتائج برآمد ہوئے

☆ سنی بریلوی علماء و مشائخ اگرچہ پر امن ہیں لیکن یہی جماعت پاکستان میں سپر پاور ہے جس نے زبردست استقامت کا مظاہرہ کیا ☆ تحریک لبیک یارسول اللہ نے اپنے مطالبات میں معقول پیش رفت اور کامیاب مذاکرات کے بعد دھرنا ختم کیا۔

☆ پاکستان اور دنیا بھر کے اہلسنّت میں بے پناہ بیداری پیدا ہوئی جو مستقبل میں انقلاب نظام مصطفیٰ ﷺ کا پیش خیمہ ثابت ہوگی۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔ اہلسنت میں بے پناہ جرأت و شجاعت پیدا ہوئی، اور بڑی سے بڑی قربانی دینے کا جذبہ پیدا ہوا۔ ☆ تحریک لبیک یارسول اللہ کی قیادت نے عزیمت کی اعلیٰ مثال قائم کردی ہے جس کی مثال اس دور میں نظر نہیں آتی۔ بلکہ مکمل جذبہ شہادت کیساتھ ناموس رسالت مارچ اور دھرنے میں قیادت فرمائی۔ ☆ اسلام اور اہلسنّت پر حملہ آور شیطانی قوتوں کے دانت کھٹے ہوگئے اور وہ مخبوط الحواس ہوکر رہ گئیں۔

اب بہت جلد وزارت مذہبی امور کو نظام مصطفیٰ ﷺ کے بارے میں چارٹر آف ڈیمانڈ اور پیمرا کو انسداد فحاشی کے بارے میں چارٹر آف ڈیمانڈ پیش کیا جائیگا۔

"تحریک لبیک یارسول اللہ ﷺ" کی مذہبی و سیاسی بنیادوں پر زبردست رکنیت سازی و تنظیم سازی شروع کرکے انقلاب نظام مصطفیٰ کی فیصلہ کن تحریک شروع کی جارہی ہے۔ جس کی خواہش شہید ناموس رسالت غازی ممتاز حسین قادری رحمۃ اللہ علیہ نے شہادت سے پہلے ظاہر فرمائی تھی کہ "میں اپنی جان مقام مصطفیٰ ﷺ کیلئے دے رہا ہوں اہلسنّت سے میرا مطالبہ ہے کہ وہ پاکستان میں نظام مصطفیٰ نافذ کرائیں"۔

اب سنی علماء و مشائخ اور تمام محب وطن مسلمانوں سے درخواست ہے وہ وقت ضائع نہ کریں اور "تحریک لبیک یارسول اللہ ﷺ" کا جانی و مالی ساتھ دیں تاکہ پاکستان نظام مصطفیٰ کا گہوارہ بنے اور مسلمانوں کی دنیا و آخرت سنور جائے! وما علینا الا البلاغ المبین!